السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وَارکَعوامَعَ الرّٰ‌كِعين ٤٣ ... البقرة کے معنی اگر یہ لیے جائیں کہ مسلمانو! نماز پڑھنے والوں کے ساتھ نماز پڑھو۔ پس سورہ آل عمران میں جو حضرت مریم علیہا السلام کی تخصیص میں خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے ...وَارکَعی مَعَ... الرّٰ‌كِعينَ ٤٣ ... آل عمران اس کے کیا معنی ہوئے، مریم علیہا السلام مردوں کے ساتھ کھڑی ہوکر نماز پڑھتی تھیں یا اس آیت کے کچھ اور معنی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرماتے ہیں : ''اخروھن حیث اخرھن اللہ (مصنف عبدالرزاق 3 149) اور آنحضرت ﷺ نے مرد کو صف کے پیچھے نماز میں عورت مرد کے دووش بدوش یعنی برابر مل کر نہیں کھڑی ہوسکتی، حضرت عبداللہ بن مسعود مسلم : کتاب المساجد، باب جواز) اکیلا کھڑا ہونے سے منع فرمایا ہے اور عورت کو باوجود اکیلی ہونے کے صف کے پیچھے کھڑی ہونے کا حکم دیا ہے (واقعہ صلوۃ آنحضرت ﷺ در بیت ام سلیم رضی اللہ عنہا والدہ حضرت انس الجماعۃ فی النافلۃ (751) 1 458) آیت مسئولہ عنہا کے دو معنی بیان کیے جاتے ہیں :

(1) ''ا : وارکعی مع الراکعین 41/2 (فتح البیان ،، صلوۃ الجماعۃ ،فیدل علی مشروعیۃ رکوعھم ،والظاہر ان رکوعھا مع '' (فتح البیان 2 41) تفسیر جلالین و تفسیر : : ای صلی مع الصلین).

(2) ''وقیل : المعنی أنها تفعل کفعلھم وإن لم تصل بھم ،، (فتح البیان 2/41)، ''أی کونی منھم ،، (تفسیر ابن کثیر 1/446) ان دونوں معنی میں سے کسی معنی کے روسے عورت کا مردوں کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثبوت ہوتا ہے یعنی نماز باجماعت کی مشروعیت ثابت ہوتی ہے جیسے آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں عورتیں مردوں کے ساتھ ان سے پیچھے صف میں کھڑی ہو کر نماز باجماعت ادا کرتی تھیں۔

دوسرا معنی کی روسے حضرت مریم علہا السلام کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ بھی نمازیوں کے زمرہ میں داخل ہوجائیں اور انہیں مردوں کی طرح نماز ادا کریں اگرچہ ان کے ساتھ جماعت میں شریک نہ ہوں۔ (محدث دہلی : ج 1 ش 5 رمضان 1365ھ اگست 1946ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 234

محدث فتویٰ